باب۔۸۰

حیلے بہانے

[فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ،(الروم:۵۷)]

[يَوْمَ لَا يَنفَعُ الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ،(غافر:۵۲)]

حدیث۶۵۰۵: حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ نبی معظمؐ کا ارشاد ہے، اعمال نیتوں پر موقوف ہیں۔ ہر شخص کو وہی ملے گا جس کی وہ نیت کرے۔ جس شخص کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہو تو ہجرت ویسی ہی کہلائے گی۔ اور کسی نے دنیا یا عورت کے لیے ہجرت کی تو اس کی ہجرت بھی اس چیز کی طرف ہو گی۔ راوی: علقمہ بن وقاصؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱)۔

حدیث۶۵۰۶: ارشادِ نبویؐ ہے کہ اللہ تعالیٰ بے وضو نماز کو قبول نہیں کرتا۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث۶۵۰۷: حضرت ابو بکرؓ نے مجھے فرض زکاۃ کے متعلق لکھا۔ اور یہ بھی کہ اس کے خوف سے متفرق چیزوں کو یکجا نہ کیا جائے، اور نہ ہی یکجا چیزوں کو متفرق کیا جائے۔ راوی: انسؓ۔

حدیث۶۵۰۸: رسول اکرمؐ کی خدمت میں ایک اعرابی آیا اور عرض کیا کہ، بتایئے مجھ پر کتنی نمازیں فرض کی گئی ہیں؟ آپؐ نے فرمایا، پانچ وقت کی نمازیں، مگر تو اپنی خوشی سے نفل نمازیں پڑھ سکتا ہے۔ اسی طرح روزوں سے متعلق سوال کیا۔ تو فرمایا، رمضان کے روزے، مگر تو اپنی خوشی سے نفل روزے رکھ سکتا ہے۔ پھر اس نے زکاۃ سے متعلق پوچھا۔ تو حضورؐ نے اس کو اسلام سے متعلق تمام بنیادی باتیں بتائیں۔ اُس اعرابی نے کہا، "میں اس سے زیادہ نہ کروں گا، نہ اس میں کمی کروں گا"۔ آنحضرتؐ کا ارشاد ہوا، یہ شخص کامیاب ہو گیا۔ اگر سچا ہے تو جنت میں داخل ہو گا۔ راوی: طلحہ بن عبید اللہؓ۔

حدیث۶۵۰۹: حضورؐ کا فرمانا ہے کہ تمھارا خزانہ قیامت کے دن اژدھا بن کر آئے گا اور تمھارا پیچھا کرے گا حتیٰ کہ وہ تمھیں اپنا لقمہ نہ بنا لے۔ جانوروں کے وہ مالک جنھوں نے ان کا حق نہ دیا ہو گا وہ بھی قیامت کے دن ان پر مسلط کیے جائیں گے جو ان کو اپنے کُھروں سے نوچیں گے۔ (دیکھیں حدیث ۱۳۱۸ اور ۱۳۱۹)۔ (چناں چہ) جانوروں کے مالک ایک سال پہلے یا سال ختم ہونے سے ایک دن پہلے تک زکاۃ ادا کر دیں۔ البتہ وہ جو حیلہ کرتے ہوئے ایک دن پہلے ہی اپنے جانوروں کو بیچ دے تو اس پر کوئی حرج نہیں۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۶۵۱۰: سعد بن عبادہ انصاریؓ نے رسول اللہ سے دریافت کیا کہ میری ماں کا انتقال ہو گیا ہے اور ان کے ذمہ زکاۃ ادا کی جانی تھی۔ کیا مجھے ان کی طرف سے یہ زکاۃ دینی ہو گی؟ حضورؐ نے فرمایا، ہاں۔۔۔ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر اونٹوں کی تعداد ۲۰ ہو جائے تو اس صورت میں ۴ بکریاں زکاۃ میں دینی ہوں گی۔ البتہ ایک سال پورا ہونے سے پہلے زکاۃ سے بچنے کے لیے حیلہ جوئی کرتے ہوئے کوئی ہبہ کر دے یا انھیں بیچ دے تو اس پر کوئی حرج نہیں۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث ۶۵۱۱: آنحضرتؐ نے شغار سے منع فرمایا ہے۔ کوئی شخص کسی لڑکی سے بغیر مہر کی شرط پر نکاح کرے تو یہ شغار ہے۔ بعض لوگوں نے کہا کہ کوئی شخص حیلہ کر کے نکاحِ شغار کرے تو یہ جائز ہے۔ البتہ شرط لگانا باطل ہے۔ متعہ کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس میں نکاح فاسد ہے اور شرط باطل ہے۔ راوی: عبد اللہؓ۔

حدیث ۶۵۱۲: ابن عباسؓ عورتوں سے متعہ کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھتے تھے۔ بعض لوگوں نے کہا کہ کوئی شخص حیلہ کر کے متعہ کرے، تو بعض نے کہا نکاح فاسد ہے اور بعض نے کہا جائز ہے، لیکن شرط باطل ہے۔ راوی: حضرت علیؓ۔

حدیث ۶۵۱۳: آنحضورؐ کا فرمان ہے کہ اپنی زمین کی گھاس بڑھانے کی خاطر لوگوں کو ان کے جانوروں کو پانی دینے سے نہ روکا جائے۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

حدیث ۶۵۱۴: حضورؐ نے نجش (یعنی تیز چلنے یا تیزی کرنے) سے منع فرمایا ہے۔ راوی: ابن عمرؓ۔

حدیث ۶۵۱۵: کسی نے آنحضرتؐ سے شکایت کی لوگ مجھے خرید و فروخت میں دھوکہ دیتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ ان سے کہو مجھے دھوکہ نہ دو۔ راوی: عبد اللہ بن عمرؓ۔

حدیث ۶۵۱۶: کسی نے مجھ سے سورۃ النساء کی آیت ۳ کے متعلق دریافت کیا تو میں نے بتایا کہ یہ اُس یتیم لڑکی سے متعلق ہے جو ولی کی پرورش میں ہو۔ ولی اس کی خوب صورتی اور مال کے سبب اس سے شادی کرنا چاہتا ہے مگر دستور سے کم مہر پر۔ ایسے لوگوں کو نکاح سے ممانعت کی گئی۔ البتہ اگر درست مہر ادا کرے تو پھر اجازت ہے۔ اس کے بعد وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ (النساء: ۷ا۱۲) نازل ہوئی۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۴۲۳۵ اور ۴۲۳۶)۔

حدیث ۶۵۱۷: آنحضرتؐ نے فرمایا کہ وہ جو کسی کا مال غصب کرے تو اس کے لیے روز قیامت ایک جھنڈا ہو گا جس کے ذریعہ وہ پہچانا جائے گا۔ راوی: عبد اللہ بن عمرؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث۶۵۱۸: نبی مکرمؐ نے فرمایا کہ میں تو صرف انسان ہوں۔ تم میرے پاس مقدمہ لے کر آتے ہو۔ بہت ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی شخص دلیل پیش کرنے میں دوسرے سے زیادہ فصیح البیان ہو اور میں اس کے مطابق فیصلہ کر دوں۔ چناں چہ اگر کوئی یہ سمجھے کہ فیصلہ ناحق ہے تو اس کو نہ لے۔ راوی: امّ سلمہؓ۔

حدیث۶۵۱۹: حضورؐ کا فرمانا ہے کہ کنواری لڑکی ہو یا بیوہ عورت، ان کا نکاح ان کی اجازت لیے بغیر نہ کیا جائے۔ کسی نے پوچھا، اجازت کیسے حاصل کی جائے؟ فرمایا، اس کا خاموش رہنا بھی اجازت ہے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث۶۵۲۰: میرے خاندان کی ایک عورت کو خوف ہوا کہ ان کا ولی ایک ایسے شخص سے نکاح کر دے گا جو انھیں ناپسند تھا۔ چناں چہ انھوں نے خاندان کے دو بزرگوں تک اپنی بات پہنچائی۔ ان دونوں نے انھیں اطمینان دلایا کہ تم اندیشہ نہ کرو کیوں کہ خنساء بنت خذامؓ کا نکاح ان کے والد نے ان کی مرضی کے بغیر کر دیا تھا اور رسول معظمؐ نے ان کے اس نکاح کو فسخ کر دیا تھا۔ راوی: جعفرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۶۴۹۸)۔

حدیث۶۵۲۱، ۶۵۲۲: (ارشادِ نبیؐ ہے کہ کنواری لڑکی ہو یا بیوہ عورت، ان کا نکاح ان کی اجازت لیے بغیر نہ کیا جائے): یہ مکرر احادیث ہیں۔ دیکھیں گذشتہ حدیث ۶۵۱۹۔ راویان: ابوہریرہؓ، حضرت عائشہؓ۔

حدیث۶۵۲۳: (اس حدیث کا حاصل یہ ہے کہ): آنحضرتؐ کو شہد بہت پسند تھا۔ ایک دن عصر کے بعد اپنی ازواج سے معمول کی ملاقات کے لیے نکلے تو حضرتہ حفصہؓ کے پاس کچھ زیادہ ٹھہر گئے۔ دراصل انھوں نے آپؐ کو کہیں سے آیا ہوا شہد پیش کیا تھا۔ اس تاخیر پر حضرتہ عائشہؓ نے حضرتہ سودہؓ اور حضرتہ صفیہ کے ساتھ مل کر طے کیا کہ جب حضورؐ ان کے پاس پہنچیں گے تو ان سے کہیں گے کہ آپؐ نے مغافیر کھایا ہے، اس کی بُو آتی ہے۔ چناں چہ ایسا ہی کیا گیا تو آنحضرتؐ نے فرمایا، "نہیں، میں نے حفصہ کے پاس شہد پیا تھا"۔ ہم سب نے جواباً کہا شہد کی مکھی نے عرفط کا رس چوسا ہو گا۔۔۔ حضورؐ اس بات کو پسند نہیں فرماتے تھے کہ آپؐ کے منہ سے کسی قسم کی بُو آئے۔ چناں چہ آپؐ جب دوسری بار حضرتہ حفصہؓ کے پاس پہنچے اور انھوں نے شربت پیش کرنا چاہا تو حضورؐ نے منع فرما دیا۔ جب یہ بات دوسری ازواج تک پہنچی تو حضرتہ سودہؓ کہنے لگیں، "واہ! ہم نے تو اس شربت کو حرام کر دیا"۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۴۵۷۰)۔

Siddiqui Publications

حدیث ۶۵۲۴، ۶۵۲۵: طاعون کے ذکر پر حضورؐ نے فرمایا کہ وہ ایک عذاب تھا جس میں بعض قومیں مبتلا ہوئیں۔ اب یہ کبھی آجاتا ہے۔ پس تم جس زمین کے متعلق یہ بات سنو کہ وہاں وبا پھیلی ہے تو وہاں نہ جاؤ۔ اور اگر تمھارے ہاں یہ وبا پھیلی ہے تو تم اس جگہ سے نہ نکلو۔ راویان: حضرت عمرؓ اور سعد بن ابی وقاصؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۳۴۳)۔

حدیث ۶۵۲۶: ارشادِ نبیؐ ہے کہ ہبہ کرکے واپس لینے والا اُس کتے کی طرح ہے جو قے کرکے چاٹے۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث ۶۵۲۷: رسول اکرمؐ نے شفعہ کا ہر اس چیز میں حکم دیا ہے جو مشترکہ ہو، تقسیم شدہ نہ ہو۔ لیکن اگر جائیداد میں حد بندی اور راستے متعین ہوچکے ہوں تو پھر کوئی حق باقی نہیں رہتا۔ راوی: جابر بن عبداللہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۰۷۴، ۲۰۷۵)۔

حدیث ۶۵۲۸، ۶۵۲۹: ابورافعؓ اپنے گھر کی ایک کوٹھری سعد بن مالکؓ کو بیچنا چاہتے تھے۔ انھوں نے کہا میں ۴۰۰ درہم دے سکوں گا اور وہ بھی اس کی قسطوں میں ادائیگی کرکے خرید سکوں گا۔ ابورافعؓ نے کہا کہ اگر میں آنحضرتؐ کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنتا کہ پڑوسی شفعہ کا زیادہ مستحق ہے تو میں اس کو تمھیں نہ دیتا۔ راویان: عمرو بن شریدؓ اور ابورافعؓ۔

حدیث ۶۵۳۰: (حضورؐ نے ایک شخص کو عامل بنا کر بھیجا تھا۔ اس نے جب یہ بتایا کہ ان کو کسی نے کوئی چیز ہدیتاً دی ہے تو آپؐ اس پر خفا ہوئے اور فرمایا، خدا کی قسم! تم میں سے جو شخص بھی کوئی چیز رکھ لے گا تو قیامت کے دن وہ چیز اس کی گردن پر سوار ہوگی۔ اگر وہ اونٹ ہے تو وہ بلبلاتا ہوگا۔ اگر وہ گائے ہے تو وہ بولتی ہوئی اور وہ اگر بکری ہے تو ممیاتی ہوئی آئے گی): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۶۲۰۸۔ راوی: ابی حمید ساعدیؓ۔

حدیث ۶۵۳۱: ارشادِ رسولؐ ہے کہ پڑوسی کو شفعہ کا زیادہ حق ہے۔ اور فرمایا کہ مسلمان کی خرید و فروخت میں نہ بیماری ہوتی ہے اور نہ بیع کو ناجائز کرنے والی کوئی چیز ہوتی ہے، اور نہ کسی کا نقصان ہوتا ہے۔ راوی: ابورافعؓ۔

حدیث ۶۵۳۲: (ابورافعؓ اپنے گھر کی ایک کوٹھری سعد بن مالکؓ کو بیچنا چاہتے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر میں آنحضرتؐ کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنتا کہ پڑوسی شفعہ کا زیادہ مستحق ہے تو میں اس کو تمھیں نہ دیتا): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۶۵۲۸، ۶۵۲۹۔ راوی: عمرو بن شریدؓ۔

Siddiqui Publications